



## سوال

(298) بیوی کا سسرال نہ جانا اور علیحدگی اختیار کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ زاید از یک سال کا ہوتا ہے۔ کہ ہندہ بالغہ کے والد نے اس کا نکاح زید سے کر دیا۔ ہندہ اول بار رخصت ہو کر سسرال گئی۔ لیکن دو روزہ کروہاں سے ناراض آئی باپ نے اور بھی دو مرتبہ زور دے کر اس کو بزبردستی سسرال رخصت کیا۔ لیکن ہر مرتبہ سخت ناراض آئی اب بہت زور دیا جاتا ہے۔ مگر کسی طرح وہاں جانے کو راضی نہیں ہوتی ہے۔ چند معتبر لوگوں نے اس سے وجہ ناراضگی دریافت کی اس نے جواب دیا۔ کہ شوہر میری جانب یک دم توجہ نہیں کرتا ہے۔ اور وہ میرے لائق نہیں ہے۔ میں ایسے شو کو ہرگز پسند نہیں کرتی ہوں۔ اب سوال یہ ہے کہ ہندہ ایسے شوہر سے ازروئے قرآن و حدیث یا بااجازت پچاں یا بحکم حکم وقت علیحدگی کی جاسکتی ہے یا نہیں۔؟ اور اس کو دوسرے نکاح کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ یا نہیں؟ ینواتوجروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذہب اسلام میں جیسا کہ اعتقاد نکاح تراضی طرفین پر موقوف ہے اسی طرح بقائے نکاح بھی جانین کی رضامندی پر منحصر ہے لیکن صورت ابقائے نکاح میں مرد مستقل ہے یعنی نکاح کو قائم رکھنا اور طلاق دے کر اسے توڑ دینا مرد کے اختیار میں ہے۔ لیکن عورت کو خود فسخ نکاح اختیار نہیں ہے۔ جب اس کو کسی مرد کے نکاح میں رہنا پسند نہ ہو۔ تو مرد کو راضی کر کے خلع کرانے اور اگر وہ خلع پر راضی نہ ہو۔ تو حاکم وقت کے یہاں استغاثہ کرے۔ حاکم اپنی حکومت کی حیثیت سے مرد کو طلاق دینے اور عورت کو مہر واپس لینے یا معاف کرنے کا حکم کرے اور عورت مدعیہ کو اس مرد سے آزاد کرانے۔ اس معاملے میں جناب رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ جو ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے۔ ہدایت و دستور العمل بنانے کے لئے کافی ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ شنائیہ امرتسری



جلد 2 ص 305

محدث فتویٰ